شروح الغیب

ترجمہ

فتوح الغیب

توحید و معرفت سکھانیوالی ایمان و محبت پیدا کرنیوالی کتاب مستطاب

تصنیفِ لطیف:

محبوب سُبحانی غوثِ صمدانی سیدنا الشاہ محی الدین
عبد القادر جیلانی بغدادی رضی اللہ عنہ

اہم افادات:

حضرت شیخ محمد عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

حضرت علامہ غلام معین الدین قادری نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

زاویہ پبلشرز
دربار مارکیٹ، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ

توحید، معرفت سکھانے والی یعنی محبت پیدا کرنے والی کتاب مستطاب

شروح الغیب

ترجمہ

فتوح الغیب

تصنیف لطیف:

محبوب سبحانی غوث صمدانی سیدنا الشاہ محی الدین

عبد القادر جیلانی بغدادی رضی اللہ عنہ

اہم افادات:

حضرت شیخ محمد عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

حضرت علامہ غلام معین الدین قادری نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

زاویہ پبلشرز

دربار مارکیٹ - لاہور

فون 042-7238857 فیکس 042-7112954

Mob: 0300-9467047 - 0321-9467047 - 0300-4585466

[illegible]

2008

بار اوّل ——— 1000

ہدیہ ——— 150/- روپے

زیر اہتمام ——— نجابت علی تارڑ

لیگل ایڈوائزرز
محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339
رائے صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

[illegible]

مکتبہ اہل سنت امین پور بازار فیصل آباد	0321-6638552
کتاب گھر کمیٹی چوک راولپنڈی	051-5552929
مکتبہ قادریہ نزد چوک میلاد مصطفیٰ سرکلر روڈ گوجرانوالہ	055-4237699
احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی	051-5558320
مکتبہ باقی سلطان حیدر آباد	0321-3025510
مکتبۃ المدینہ فیصل آباد/راولپنڈی/ملتان/حیدر آباد/کراچی	021-2203311
اشرف بک ایجنسی کمیٹی چوک راولپنڈی	0333-5205914
مکتبہ پاک پبلی کیشنز نزد بسم اللہ مسجد کھارادر کراچی	
مکتبہ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد	0333-7413467
مکتبہ قادریہ سبزی منڈی کراچی	021-4844672
مکتبہ برکات المدینہ بہادر آباد کراچی	021-4219324
اسلامی کتب خانہ بازار حکیماں نزد [illegible] سیالکوٹ	0345-6747131
مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ لاہور	042-7226193

مقالہ چہارم

حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ وارضاہ عنا فرماتے ہیں کہ:

جب تو خلق سے مر جاتا ہے (یعنی مقام فنا حاصل کر لیتا ہے، اور منع وعطاء ذم و مدح، نیک وبد اور تمام احوال مخلوق سے بے نیاز ہو جاتا ہے) تب تجھ سے کہا جاتا ہے (یا تو خود رب العزت فرماتا ہے، یا ملکوتِ اعلیٰ میں دعا کی جاتی ہے، یا تجھے اس واقعہ، الہام، اشارات وبشارات سے خبردار کیا جاتا ہے کہ اللہ کے فضل ورحمت سے تو ترقی پر ہے اور تیرا مقام اس سے بلند ہے) اللہ کی تجھ پر رحمتیں ہیں اور تو ہوائے نفسانی سے مر چکا ہے۔ اور جب تو خواہشات نفسانیہ سے رستگاری پا لیتا ہے، تب تجھ سے کہا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے تو نے خواہشات اور آرزوؤں سے رستگاری پالی۔

فائدہ: شیخ کبیر شاہ ابوالحسن شاذلی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ تمام اختیارات شرعیہ اور اسکی پابندی، اور اس کی اطاعت میں تیرے لیے کوئی مفر نہیں ہے کیونکہ یہ پابندیاں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تیری اصلاح کی تدابیر ہیں، تو اسے سن اور فرمانبرداری کر۔ یعنی خدا اور رسول نے احکام کی ادائیگی میں جو ترتیب قائم فرمائی ہے، اور جو تجھ کو اختیارات مرحمت فرمائے ہیں ان میں تجھے کوئی مداخلت کی اجازت نہیں ہے، یہ تو اللہ کی جانب سے تدبیر ہے جو تجھ پر لازم کی گئی ہے اسے سن، اور اطاعت کر، اور فرمانبردار رہ۔ حضرت بایزید بسطامی قدس سرہ کا یہ قول کہ "ارید ان لا ارید" یہ بھی اسی مفہوم پر ہے۔ (شرح)

اور تو نے ارادہ اور تمنا سے فنا حاصل کر لی، تو تجھ سے کہا جائیگا کہ تجھ پر خدا کی رحمتیں ہوں، اب تو نے دوامی زندگی پالی۔

فائدہ: یعنی خود کو اور اپنی خواہشات کو فنا کر دینے کو ہی بقاء دوام لازم ہے جب بندہ اپنے کو فنا کر دیتا ہے، تو حق باقی رہ جاتا ہے، اور جب ظلمت (تاریکی) چلی جاتی ہے، تو حق و نور کا ظہور ہوتا ہے (جاء الحق و زهق الباطل۔ شرح)

اس حالت میں تو ایسی حیات پائے گا جس کے بعد کوئی موت نہیں ہے، اور ایسا تونگر ہو جائے گا جس کے بعد کوئی محتاجی نہیں ہے، ایسی عطا کا مستحق ہو گا جسے کوئی روکنے اور باز رکھنے والا نہیں ہو گا۔ اور ایسی راحت وشادمانی میسر ہو گی جس میں کوئی حزن وملال نہ ہو گا۔ اور ایسی نعمتوں کا سزاوار ہو گا جس کے بعد کوئی محنت ومشقت نہ ہو گی۔ اور وہ علم حاصل ہو گا جس کے بعد اصلاً جہل نہ ہو گا۔ اور ایسا مامون ومحفوظ ہو گا جہاں بعد میں کوئی خوف دوڑ نہ ہو گا تو نیک بخت ہو گا پھر بد بخت نہ ہو گا۔ معزز ہو گا پھر ذلیل نہ ہو گا مقرب ہو گا، پھر دور نہ کیا جائے گا تیرے مراتب ایسے بلند ہوں گے کہ پھر کبھی پست نہ ہوں گے معظم ہو گا، پھر کبھی حقیر نہ ہو گا۔ پاکیزہ ہو گا، پھر کبھی آلودہ نہ ہو گا۔

فائدہ: خلاصہ یہ کہ جب ظلمات بشریہ فنا ہو جاتے ہیں تو انوار صفارت ربوبیت کا ظہور ہو جاتا ہے، اور صفات ربوبیت یقیناً باقی و پائندہ ہیں انہیں کبھی زوال ہی نہیں ہے۔ اسی مقام کیلئے یہ مقولہ ہے کہ الفانی لا یردالی اوصافہ یعنی فنا ہونے والا پھر فنا کی طرف نہیں لوٹتا۔ (شرح)

(جب تیری یہ حالت ہو جائے گی) تب خود تجھ میں آرزو میں ہوں گی۔

فائدہ: یعنی ہر شخص تجھ سے آرزوئیں رکھے گا، اور وہ جو بھی مدعا اور مراد مانگے گا۔ وہ تجھ سے پوری ہوں گی۔ (شرح)

اور تیرے بارے میں جو کچھ کوئی کہے گا وہ صحیح ہو گا۔ اس وقت گویا تو کبریت احمر یعنی اس سرخ گندھک کی مانند ہو جائے گا، جو تانبے کو سونا کر دیتی ہے۔

فائدہ: یعنی تو انتہائی کمال پر پہنچ جائے گا۔ یعنی تو بھٹکے ہوؤں کو نزدیک کرے گا بچھڑے ہوؤں کو ملائے گا۔ نادانوں کو دانا، اندھوں کو بینا، بیگانوں کو آشنا اور بد بختوں کو نیک بخت بنائے گا۔

آنہا نکہ خاک را بنظر کیمیا کنند　　آیا بود کہ گوشہ چشم بما کنند

(شرح)

پس کوئی نہیں ہوگا کہ تیرے علو مقام کو دیکھ سکے، تو ایسا غالب اور نصیب ور ہوگا کہ کوئی تیری مثل نہ ہوگا، اور ایسا یگانہ بن جائے گا کہ تیرا کوئی شریک و سہیم نہ ہوگا۔ اور ایسا بے مثل ہو جائے گا کہ کوئی تیرا ہمجنس نہ ہوگا۔

فائدہ: حضور غوث پاک اپنا حال و سلوک طریقت خود بیان فرماتے ہیں کہ انا من وراء عقولکم فلا تقیسونی علیٰ احدٍ ولا تقیسو احداً علی۔ یعنی میں تمہاری فہم و عقل سے بلند ہوں، مجھ پر کسی دوسرے کو قیاس نہ کرو، اور نہ کسی کو مجھ پر قیاس کرو۔ (شرح)

تو فرد الفرد، وتر الوتر، غیب الغیب، سر السر ہو جائے گا۔ اس وقت تو ہر رسول و نبی اور صدیق کا وارث ہو جائے گا۔ (کیونکہ ولایت ظل نبوت ہوتی ہے) اور تجھ پر ولایت ختم ہو جائی گی، یا تیری ولایت پر مہر لگ جائے گی۔ اور تیری طرف ابدال رجوع کریں گے، اور تیری بدولت سختیاں اور بلائیں دور ہوں گی، اور تیری برکت سے بارشیں ہوں گی، اور تیرے پرتو سے کھیتیاں اگینگی، اور تیرے صدقہ سے ہر خاص وعام سے بلاء و مشقت دور کیجائے گی۔ مسلمانوں کو فتحمندیاں ہوں گی۔ اور رعایا، مقتدا و امت، اور تمام مخلوق کو نفع حاصل ہوگا۔ تو آبادی اور لوگوں کے لیے بمنزلہ شہر پناہ ہو جائے گا پس تیری طرف لوگ دوڑ کر اور سوار ہو کر، مال و دولت لے کر خدمت و چاکری کیلئے آئیں گے یہ تمام باتیں ہر حال میں رب تعالیٰ کی اذن واجازت سے ہوں گی۔ اور لوگوں کی زبانوں پر تیری خوبی، تعریف و توصیف ہر جگہ ہو گی، اور تیرے لیے دو مسلمانوں کی زبان بھی مختلف نہ ہوگی۔ (یعنی سب ہی تعریف میں رطب اللسان ہوں گے) اے وہ شخص جو اس کی جستجو میں جنگل و بیابان کی خاک چھانی ہو، اسے بھلائی ہو۔ یہ اللہ ہی کا فضل ہے۔ واللہ ذو الفضل العظیم۔[1]

---

[1] حضور غوث پاک نے اپنے اس مقالہ میں اپنے واردات وحالات کا تذکرہ ان الفاظ میں کنایۃً فرمایا ہے اور اپنی اس کیفیت کو ظاہر کیا ہے، جو آپ پر خدا کی طرف سے [illegible] رات نازل ہوتی تھیں۔ گویا خطاب تو [illegible] سے

[illegible] مترجم عفی عنہ